[illegible]
انچارج لائبریری
[illegible]
[illegible]

القائم

یہ کتاب مندرجہ ذیل مقامات سے مل سکتی ہے۔

- ادارہ القائم رجسٹرڈ پوسٹ بکس نمبر ۹۹۲ لاہور
- ادارہ القائم رجسٹرڈ باٹا پور لاہور
- مکتبہ [illegible] B/۲۹۹/۹ سٹیلائٹ ٹاؤن سرگودھا
- مکتبہ جعفریہ مرکزی امام بارگاہ بلاک نمبر ۴ سرگودھا
- مہدی بک ایجنسی موچی دروازہ لاہور
- مکتبہ کاظمیہ مدرسۃ العلوم جعفریہ ملتان
- رحمت بک ایجنسی کھارادر کراچی
- محفوظ بک ایجنسی مارٹن روڈ کراچی

کی نفی کرتا ہے۔ قرآن میں جا بجا خدا فرماتا ہے کہ میں نے زمین و آسمان پیدا کئے ہیں۔ قرآن بھرا پڑا ہے کہ میں نے نبی بھیجے۔ خدا فرماتا ہے کہ قیامت میں قائم کروں گا اور ادھر مولا امیرؑ سے منسوب ہے کہ قیامت قائم کرنے والا میں ہوں۔ قرآن میں جا بجا ہے کہ ماں کے رحموں میں بچوں کی تصویریں کھینچنے والا خدا ہے۔ اس خطبے میں یہ بات جناب امیرؑ کی طرف منسوب ہے۔ الغرض جو کچھ قرآن میں ہے اس کی اس خطبے میں نفی کی گئی ہے اور شیعی درایۃ الحدیث کا مسلمہ قانون ہے کہ جو روایت قرآن کے مطابق ہو اس کو لے لو اور جو قرآن کے خلاف ہو اسے دیوار پر پھینک دو۔ (اصول کافی)

س: کیا آپ محمد و آل محمدؐ کو حاضر و ناظر سمجھتے ہیں؟

ج: جہاں تک حاضر و ناظر کا تعلق ہے اکثر لوگ اس کا مفہوم بھی نہیں سمجھ پاتے چونکہ یہاں اس کی زیادہ تشریحات بیان نہیں کی جا سکتیں ہم نے اس موضوع کی تفصیلات اصول الشریعہ میں اور ان کا خلاصہ اپنے رسالہ مختصر عقائد الشیعہ میں درج کر دیا ہے اور اس خلاصہ کا بھی خلاصہ قوانین الشریعہ کی پہلی جلد کے مقدمہ میں لکھ دیا ہے جس نے وضاحت کی ہے کہ حاضر سے مراد اگر یہ ہے کہ ذواتِ مقدسہ موجود تو اپنے مرکز اقامت پر رہتے ہیں مگر اسم اعظم کی برکت سے وہ جب اور جہاں چاہیں چشم زدن میں جا سکتے ہیں اور اسی وقت واپس بھی تشریف لا سکتے ہیں تو یہ صحیح ہے اور اگر یہ مراد ہے کہ وہ اپنے اصلی اجسام و ابدان کے ساتھ ہر لحظہ ہر آن ہر جگہ حاضر ہیں تو یہ یقیناً غلط اور محال ہے اور جہاں تک ناظر کا تعلق ہے تو اس کا بھی اگر مطلب یہ ہے کہ محمد و آل محمدؐ اپنے مستقر اور مرکز پر رہتے ہوئے بھی کائناتِ ارضی و سماوی کی جس چیز کو دیکھنا چاہیں باذن اللہ دیکھ سکتے ہیں تو یہ درست ہے اور اگر یہ مراد ہے کہ ہر لحظہ ہر لحظہ ان کے سامنے عالم امکان کا ایک ایک ذرہ ان کے اس طرح پیش نگاہ ہے کہ انہیں تامل اور تفکر یا توجہ کی بھی ضرورت نہیں پڑتی تو یہ خالق ذوالجلال کی صفت ہے کوئی اس کا شریک نہیں ہے۔ اور کسی بھی

sibtain.com